قرآن کس لئے ہے؟

(آغا شاعر دہلوی)

قطعہ

ہر چیز کے سمجھنے ہی کا نام ہے لگن
لیکن ہو کوئی اس میں کہ ہو صاحب سخن
مومن ہو تو کتابِ خدا میں ہو فکر و غور
قرآن میں غور کرنا عبادت ہے جانِ من

رُباعی

یہ مذہب اولین بھی آخرین بھی ہے
قانون تمدن سے ماہر بھی ہے
قرآن سمجھنے کی ضرورت ہے بہت
باطن بھی ہر ایک اس کا ظاہر بھی ہے

دیگر

غفلت ہے تمہاری بھول کر بھی دیکھو
لازم ہے جو اس کو تو نظر بھی دیکھو
قرآن ہے منتظر تمہارا کب سے؟
توحید کے لاڈلو! ادھر بھی دیکھو